



سوال

(93) بدعات

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محدثات الامور (بدعات) سے کیا مرادہ اور اس کے کیا معنی ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کے ارشاد:

ایکم ومحدثات الامور (مسند احمد)

"اپنے آپ کو دین میں نئی باتوں سے بچاؤ"

سے مراد ہر وہ نئی بدعت ہے جسے لوگوں نے دین اسلام میں ایجاد کر لیا ہو۔ خواہ اس کا تعلق عقائد سے ہو یا عبادات وغیرہ سے کہ یہ کتاب اللہ سے یا رسول اللہ ﷺ کی صحیح سنت سے ثابت نہ ہو مگر لوگوں نے اسے دین بنا لیا ہو۔ اور اس کے ساتھ یہ سمجھ کر اللہ کی عبادت کرتے ہوں۔ کہ یہ حکم شریعت ہے حالانکہ یہ حکم شریعت نہیں۔ بلکہ یہ بدعت اور شریعت میں ممنوع ہوتا ہے مثلاً فوت شدہ صالحین یا غائبین سے دعاء کرنا قبروں پر مسجد بنانا قبروں کے ارد گرد طواف کرنا اہل قبور سے مدد طلب کرنا اور یہ گمان کرنا کہ وہ اللہ کے ہاں ان کے سفارشی ہیں اور جہنم کو پورا کرنے اور مشکلات کے خاتمہ کے لئے وسیلہ ہیں۔ انبیاء اور اولیاء کے ایام ولادت پر عرس منانا اور ان ایام میں محفلیں منعقد کرنا اور ان محفلوں میں ایسے کام کرنا جن کو یہ شب ولادت یا یوم ولادت یا ماہ ولادت کی مناسبت سے تقریب کے مخصوص کام قرار دیتے ہیں۔ الغرض اس طرح کی بے شمار بدعات و خرافات ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے کوئی حکم دیا اور نہ رسول اللہ ﷺ کی سنت سے یہ ثابت ہیں اس وضاحت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ بعض بدعات تو شرک ہیں مثلاً مردوں سے فریادیلنکے نام کی نذر نیا اور بعض صرف بدعت ہیں۔ شرک نہیں مثلاً قبروں پر عمارتیں یا مسجدیں بنانا بشرط یہ کہ ان میں غلو کے ایسے کام نہ کئے جائیں جو شرک تک پہنچانے والے ہوں۔

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ](#)



جلد دوم